

رحمۃ اللہ علیہم رحمۃً عظمیٰ - رحمۃ اللہ علیہم خیر اللہ علیہم - رحمۃ اللہ علیہم رحمۃً عظمیٰ
 کے لئے لکھا گیا ہے۔ یہ ساری باتیں لکھی گئی ہیں۔ ان کے بارے میں ہم نے سب سے پہلے
 رسالہ "انجیل و قرآن" کے صفحہ ۱۷ پر لکھا تھا۔ اس کے بعد "انجیل و قرآن" کے
 دوسرے شماروں میں بھی لکھا گیا ہے۔

اخبار و افکار واقعہ نگار

ڈاکٹر سعید عبداللہ صاحب پرتمپل پنجاب یونیورسٹی اور نیشنل کالج لاہور
 حال صدر شوجہ لارڈو دائرہ معارف اسلامیہ پنجاب یونیورسٹی لاہور کے معتمد
 مصادر اسلامی، کے نام سے ایک اہم علمی منصوبے کا پروگرام بنایا ہے جس میں
 جملہ علوم و فنون اسلامی کے مختلف موضوعات سے متعلق بنیادی معلومات درج
 ہوں گی۔ یہ ایک انتہائی اہم اور جامع منصوبہ ہے۔ جس سے طلبہ اور محققین کو
 اپنے کام میں بڑی فائدہ ملے گی۔ اس منصوبے کی تفصیلات ابتدائی طور پر ایک
 پنفلٹ کی صورت میں شائع کر دی گئی ہے۔ اس پنفلٹ کے آخر میں "اللہ تعالیٰ
 مجلس مشاورت" کے تحت کوئی ۳۲ اڈیوں کے نام لکھے ہیں۔ ان میں اکثر نامی
 کرامتی لوگ ہیں مگر کئی لوگ حال حال ہی نظر آتے ہیں۔ آخر میں ایک ایٹل
 بھی درج ہے کہ جو مؤید حضرات اس حلقہ مشاورت میں شریک ہوئے ہوں ہند
 فوسائیں انہیں اس فہرست میں ہمید شکوہ شامل کر لیا جائے گا۔ نام چھپوانے
 کے شائقین اپنے دعوت پر یقیناً بیکار نہیں ہو سکتے۔ ان کے اور کام سے ملنے
 اس طرح شاید ہی مل سکیں۔ یہ ایک بڑا کام ہے اور اس کے لئے ہمیں یہ
 ڈاکٹر سعید عبداللہ کی ہمت کو آفرین ہو کہ انہوں نے باوجود ضعف
 و پیرائے سالی اس عظیم کام کا بیڑا اٹھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے اس منصوبے کی
 تکمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

پروفیسر سعید عبداللہ صاحب نے اپنے علمی و ادبی خدمات کے لئے
 گذشتہ مئی کے ۳ تاریخ کو بجاوہ میں عالم اسلام کے ممتاز عالم
 مفکر، سیاسی راہنما، مصنف اور داعی اتحاد عالم اسلامی، جناب سعید اعجاز

الفاسی انتقال کر گئے۔ اللہ والالیہ راجعون۔ مرحوم مراکش کی مقبول سیاسی جماعت حزب الاستقلال کے صدر اور مراکش کی متعدد جامعات میں قانون کے پروفیسر تھے۔ یہ حزب الاستقلال وہی جماعت ہے جس نے مراکش کو فرانسیسی استعمار سے نجات دلائی تھی، آج کل یہ جماعت مراکش میں اسلامی نظام حکومت کے قیام کے لئے کوشاں ہے۔

علال الفاسی کو بچپن ہی سے سیاسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کا شوق تھا، چنانچہ چوبیس سال کی عمر تک وہ دو مرتبہ جیل جا چکے تھے۔ قید و بند کے علاوہ علال الفاسی کو کئی مرتبہ ملک بدر بھی کیا گیا، ان کی جماعت کو خلاف قانون قرار دیا گیا لیکن انہوں نے جدوجہد ترک نہ کی، بالآخر ان کی تیس سالہ جدوجہد کامیاب ہوئی اور مراکش ایک آزاد اسلامی مملکت کی حیثیت سے دنیا کے نقشہ پر ابھر کر رہا۔ حصول آزادی کے بعد فلسی نے اپنی سرگرمیوں کو مراکش میں اسلامی نظام حکومت کے قیام اور اتحاد عالم اسلامی کے عظیم مقاصد کے لئے وقف کر دیا۔ اور اپنی بقیہ عمر تقریری اور تحریری طور پر ان مقاصد کے حصول کے لئے کوششیں کرتے صرف کر دی۔ یونیورسٹیوں کے لیکچررز، عوامی تقریروں، پارلیمنٹری مباحثوں اور بین الاقوامی میدانوں میں پانچہ آزمائی سے لے کر اعلیٰ علمی تصانیف کی تیاری، اسلامی ممالک کے طول طویل دوروں اور متعدد بین الاقوامی اسلامی تنظیموں کی رکنیت تک جو کچھ وہ کر سکتے تھے انہوں نے کیا۔ بہت سی کتابیں یادگار چھوڑیں۔ ان میں القدر الذاتی، مقاصد الشریعہ اور دفاع عن الشریعہ قابل ذکر ہیں۔ ان میں اول الذکر کتاب کے متعدد ابواب کا ترجمہ ”فکر و نظر“ میں شائع بھی ہو چکا ہے۔

علمی اور ثقافتی میدانوں کے ساتھ ساتھ فلسی نے سیاسی میدان میں بھی قابل ذکر کام کیا۔ وہ مختلف عرصوں میں مراکش کے وزیر قانون، وزیر اسلامی امور اور وزیر تعلیم رہے۔ اوپر متعدد اصلاحات کو اپنی یادگار کے طور پر چھوڑ

گئے۔ مرحوم گذشتہ دس بارہ سال سے رابطہ عالم اسلامی کی مجلس تاسیسی کے رکن، مؤتمر عالم اسلامی کی کونسل کے رکن اور لہ جانے کن کن اسلامی اداروں کے سرپرست، رکن یا عہدیدار تھے۔ ان سب حیثیتوں میں وہ دنیا بھر کے مسلمانوں کی خیر خبر رکھنے اور ان کے معاملات و مسائل کو سمجھنے کی خاطر دنیا کے دور دراز گوشوں میں بھی جایا کرتے تھے۔ اپنی وفات سے کچھ روز قبل وہ رومانیہ کے مسلمانوں کے حالات کا جائزہ لینے کے لئے بخارست گئے تھے کہ ان کی وفات کا حادثہ فاجعہ رونما ہو گیا۔

— — —

گذشتہ دنوں ہمارے ملک کے ممتاز مبلغ اسلام اور مفکر مولانا فضل الرحمان انصاری انتقال کر گئے۔ موصوف علی گڑھ یونیورسٹی کے فارغ التحصیل اور کراچی یونیورسٹی سے فلسفہ کے پی ایچ ڈی تھے۔ جدید تعلیم یافتہ حضرات کو اساسیات اسلامی کی تبلیغ و تعلیم کا خاص ملکہ اللہ تعالیٰ نے مرحوم کو عطا فرمایا تھا۔ ڈاکٹر انصاری نے ملک اور بیرون ملک خصوصاً افریقہ اور لاطینی امریکہ میں وسیع پیمانہ پر تبلیغی کام کو منظم کیا تھا۔ وہ بیرونی ممالک میں قائم شدہ اسلامی مشنوں کے وفاق کے بھی سربراہ تھے اور اس حیثیت میں متعدد ممالک کا دورہ کر چکے تھے۔ آپ کی تصانیف میں ”معاشرہ کی قرآنی بنیادیں“ نمایاں مقام رکھتی ہے۔ یہ کتاب انگریزی زبان میں ہے اور دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ عصر حاضر کے اسلامی لٹریچر میں یہ کتاب ایک بہت ممتاز حیثیت کی مالک

—

